223333 ـ حج كے اركان، واجبات اور سنتيں

سوال

كون كونسے اعمال حج كے اركان، واجبات اور سنتيں ہيں

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حج كے چار اركان ، سات واجبات، اور ان دونوں كے علاوه تمام افعال سنت ہيں، ان كى تفصيل درج ذيل ہے:

بہوتى رحمہ اللہ " الروض المربع" (1/285) ميں كہتے ہيں:
"حج كے اركان چار ہيں:

1- احرام يعنى حج اور عمرے كى نيت، اس كى دليل حديث مباركہ ہے: (بيشک اعمال كا دارو مدار نيتوں پر ہے)

2- ميدان عرفات ميں وقوف، اس كى دليل حديث مباركہ: (حج عرفہ ميں وقوف كا نام ہے)

3- طواف زيارت، [اسى كو طواف افاضہ بھى كہتے ہيں] كيونكہ فرمان بارى تعالى ہے: وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ اور وه بيت العتيق كا طواف كريں۔[الحج : 29]

4- سعى كرنا، اس كى دليل حديث مباركہ ہے: (تم سعى كرو، كيونكہ اللہ تعالى نے تم پر سعى كو فرض قرار ديا ہے) احمد

حج [افراد]كے واجبات كى تعداد سات ہے:

1- حاجى كيلئے معتبر ميقات سے احرام باندھنا، يعنى مقرره مخصوص جگہوں سے احرام كى چادريں زيب تن كرنا۔

2- دن ميں وقوف عرفہ كرنے والے كيلئے غروب آفتاب تک ميدان عرفہ ميں ٹھہرنا۔

3- حجاج کو پانی پلانے اور بوڑھے و خواتین حجاج کا خیال رکھنے والوں کے علاوہ دیگر لوگوں کا ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا۔

4- حجاج کو پانی پلانے اور بوڑھے و خواتین حجاج کا خیال رکھنے والوں کے علاوہ دیگر لوگ اگر مزدلفہ میں رات کے ابتدائی نصف حصہ میں آجائیں تو آدھی رات کے بعد تک مزدلفہ میں قیام کرنا۔[کچھ اہل علم نے مزدلفہ میں رات گزارنے کو رکن قرار دیا ہے، چنانچہ اس صورت میں 10 تاریخ کی رات مزدلفہ میں گزارے بغیر حج نہیں ہوگا، ابن قیم رحمہ اللہ "زاد المعاد" (2/233) میں اسی بات کی طرف مائل نظر آتے ہیں]

5- ترتیب سے کنکریاں مارنا۔

6- بال منڈوانا یا کتروانا

7- طواف وداع کرنا
[اور اگر کوئی حاجی حج تمتع کر رہا ہو یا حج قران کر رہا ہو تو اس کے ذمہ حج کی قربانی بھی واجب ہے، کیونکہ فرمانِ باری تعالی ہے:
فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
ترجمہ: جو شخص حج کا زمانہ آنے تک عمرہ کرنے کا فائدہ اٹھانا چاہے وہ قربانی کرے جو اسے میسر آ سکے۔ اور اگر میسر نہ آئے تو تین روزے تو ایام حج میں رکھے اور سات گھر واپس پہنچ کر، یہ کل دس روزے ہو جائیں گے۔ یہ حکم ان لوگوں کے لیے ہے جو مسجد الحرام (مکہ) کے باشندے نہ ہوں ۔ [البقرة : 196]]

اس کے علاوہ دیگر جتنے بھی حج کے اذکار، اقوال اور افعال ہیں یعنی: طواف قدوم، آٹھ اور نو ذو الحجہ کی درمیانی رات منی میں گزارنا، اضطباع کرنا، رمل کرنا، حجر اسود کو بوسہ دینا، صفا اور مروہ پہاڑی پر چڑھنا سب سنت ہیں۔

عمرہ کے ارکان تین ہیں:

احرام [نیت]، طواف، اور سعی۔

عمرہ کے واجبات یہ ہیں:
بال منڈوانا یا کتروانا، اور میقات سے احرام کی چادریں زیب تن کرنا" انتہی

- رکن، واجب، اور سنت میں فرق یہ ہے کہ رکن کے بغیر حج صحیح ہو ہی نہیں سکتا، جبکہ واجب کے چھوڑ دینے سے حج تو صحیح ہوگا لیکن جمہور اہل علم کے ہاں ایسے شخص کو دم دینا پڑے گا، جبکہ سنت پر عمل چھوٹ جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

ان واجبات ، ارکان اور سنتوں کے دلائل و احکام جاننے کیلئے دیکھیں: " الشرح الممتع " (7/380–410)

واللہ اعلم.